بدعات کے خلاف
سو فتوے
اہلسنت میں رائج جاہلانہ رسومات کا رد
کی تحقیقات کی روشنی میں سو فتوے
تالیف
مولانا محمد شہزاد ترابی قادری

اہلسنت میں رائج جاہلانہ رسومات کا رد امام اہلسنت امام احمد رضا کی تعلیمات کی روشنی میں

بدعات کے خلاف

امام احمد رضا خان بریلوی کے

۱۰۰ سو فتوے

تالیف

مولانا محمد شہزاد ترابی قادری

زاویہ پبلشرز

(8-C [illegible] بلڈنگ، اردو بازار لاہور

فون 042-7248657

موبائل: 0300-9467047 - 0300-4505456

Email zavlapublishers@yahco.com

2010ء

بار اول..................1000

ہدیہ..................100

زیر اہتمام......نجابت علی تارڑ

﴿لیگل ایڈوائزرز﴾

رائے صلاح الدین کھرل ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-7842176

محمد عمران حسن بھٹہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

﴿ملنے کے پتے﴾

اسلامک بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی	051-5530111
احمد بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی	051-5558320
کتاب گھر، کمیٹی چوک، راولپنڈی	051-5552929
مکتبہ بابا فرید، چوک چٹی قبر، پاکپتن شریف	0301-7241723
مکتبہ قادریہ، پرانی سبزی منڈی، کراچی	0213-4944672
مکتبہ برکات المدینہ، بہادر آباد، کراچی	0213-4219324
مکتبہ رضویہ، آرام باغ، کراچی	0213-2216464
مکتبہ ضیائیہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ، راولپنڈی	051-5534669
مکتبہ سخی سلطان، حیدر آباد	0321-3025510
مکتبہ قادریہ، سرکلر روڈ گوجرانوالہ	055-4237699
علامہ فضل حق پبلیکیشنز، دربار مارکیٹ، لاہور	0300-4798782
کتب خانہ حاجی مشتاق احمد، بوہڑ گیٹ ملتان	061-4545486

چھوٹا پیدا ہوتا پھر بڑھ کر اپنے کامل قد کو پہنچتا ہے (فتاویٰ رضویہ جدید جلد 27 ص 43' مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

بجلی کیا شے ہے؟

بجلی کیا شے ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے بادلوں کے چلانے پر ایک فرشتہ مقرر کیا ہے جس کا نام رعد ہے' اس کا قد بہت چھوٹا ہے اور اس کے ہاتھ میں ایک بہت بڑا کوڑا ہے' جب وہ کوڑا بادل کو مارتا ہے اس کی تری سے' آگ جھڑتی ہے اس کا نام بجلی ہے (فتاویٰ رضویہ جدید جلد 27 ص 23' مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

زلزلہ کیوں آتا ہے؟

سوال: زلزلہ آنے کا کیا باعث ہے؟

جواب: اصلی باعث آدمیوں کے گناہ ہے اور پیدا یوں ہوتا ہے کہ ایک پہاڑ تمام زمین کو محیط ہے اور اس کے ریشے زمین کے اندر اندر سب جگہ پھیلے ہوئے ہیں جیسے بڑے درخت کی جڑیں دور تک اندر اندر پھیلتی ہیں جس زمین پر معاذ اللہ زلزلہ کا حکم ہوتا ہے' وہ پہاڑ اپنے اس جگہ کے ریشے کو جنبش دیتا ہے' زمین ہلنے لگتی ہے (فتاویٰ رضویہ جدید جلد 27' ص 93 مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واقعہ معراج سے منسوب کچھ من گھڑت باتیں

امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ سے سوال کیا گیا کہ مولوی غلام امام شہید نے ص 95 سطر گیارہ میں لکھا ہے کہ شب معراج میں حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی روح پاک نے حاضر ہو کر گردن نیاز صاحب لولاک ﷺ کے قدم سراپا اعجاز کے نیچے رکھ دی اور حضور ﷺ گردن غوث اعظم پر قدم رکھ کر براق پر سوار ہوئے اور اس روح پاک سے استفسار فرمایا کہ تو کون ہے؟ عرض کیا کہ میں آپ کے فرزندوں اور ذریات طیبات سے ہوں۔ اگر آج نعمت سے کچھ منزلت بخشئے گا تو آپ کے دین کو زندہ کروں گا۔ فرمایا کہ محی الدین ہے اور جس طرح آج میرا قدم تیری گردن پر ہے اسی طرح کل تیرا قدم تمام اولیاء کی گردن پر ہوگا اور اس روایت کی دلیل یہ لکھی ہے کہ صاحب منازل اثناء عشریہ بھی تحفۃ قادریہ سے لکھتے ہیں

اسی کتاب کے صفحہ نمبر 8 سطر نمبر 5 میں مرقوم ہے کہ حضور ﷺ خوش ہو کر براق پر سوار ہونے لگے۔ براق نے شوخی شروع کی۔ جبریل علیہ السلام نے کہا یہ کیا بے حرمتی ہے تو نہیں جانتا کہ تیرا سوار کون ہے؟ حضور ﷺ ہیں۔ براق نے کہا اے امین وحی الٰہی اتم اس وقت خفگی مت کرو مجھے حضور ﷺ کی جناب میں التماس کرنی ہے۔ فرمایا بیان کر۔ عرض کیا آج میں دولت زیارت سے مشرف ہوں' کل قیامت کے دن مجھ سے بہتر براق آپ کی سواری کے واسطے آئیں گے امیدوار ہوں کہ حضور سوائے میرے اور کسی براق کو پسند نہ فرمائیں۔ حضور ﷺ نے اس کی التجا قبول فرمائی۔ صاحب تحفۃ القادریہ لکھتے ہیں کہ وہ

براق خوشی سے پھولا نہ سمایا اور اتنا بڑھا اور اونچا ہوا کہ صاحب معراج کا ہاتھ زین تک اور پاؤں رکاب تک نہ پہنچا' کیا یہ روایت صحیح ہے؟

امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ کتب احادیث وسیر میں اس روایت کا نشان نہیں۔ رسالہ غلام امام شہید محض نامعتبر بلکہ مروج اباطیل و موضوعات پر مشتمل ہے۔ منازل اثنا عشریہ کوئی کتاب فقیر کی نظر سے نہ گزری نہ کہیں اس کا تذکرہ دیکھا۔ تحفۂ قادریہ شریف اعلیٰ درجہ کی معتمد کتاب ہے' میں اس کے مطالعہ بالاستیعاب سے بارہا مشرف ہوا' جو نسخہ میرے پاس ہے یا جو میری نظر سے گزرا ہے اس میں یہ روایت اصلاً نہیں (فتاویٰ رضویہ جدید جلد 26' ص 397' مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

"یا جنید" والے واقعہ کی اصل حقیقت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ جنید ایک بزرگ کامل تھے۔ انہوں نے سفر کیا۔ راستے میں ایک دریا پڑا۔ اس کو پار کرتے وقت ایک آدمی نے کہا کہ مجھ کو بھی دریا کے پار کر دیجئے۔ تب ان بزرگ کامل نے کہا تم میرے پیچھے یا جنید یا جنید کہتے چلو اور میں اللہ اللہ کہتا چلوں گا۔ درمیان میں وہ آدمی بھی اللہ اللہ کہنے لگا۔ تب وہ ڈوبنے لگا' اس وقت ان بزرگ نے کہا کہ تو اللہ اللہ مت کہہ یا جنید یا جنید کہہ تب اس آدمی نے یا جنید یا جنید کہا تب وہ نہیں ڈوبا' یہ درست ہے یا نہیں؟ اور بزرگ کامل کے لئے کیا حکم ہے اور آدمی کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب: یہ غلط ہے کہ سفر میں دریا ملا بلکہ دجلہ ہی کے پار جانا تھا اور یہ بھی زیادہ ہے کہ میں اللہ اللہ کہتا چلوں گا اور یہ محض افتراء ہے کہ انہوں نے فرمایا تو اللہ اللہ مت کہہ۔ یا جنید کہنا خصوصاً حیات دنیاوی میں خصوصاً جبکہ پیش نظر موجود ہیں اسے کون منع کر سکتا ہے کہ آدمی کا حکم پوچھا جائے اور حضرت جنید بغدادی رضی اللہ عنہ کے لئے حکم پوچھنا کمال بے ادبی و گستاخی و دریدہ دہنی ہے (فتاویٰ رضویہ جدید جلد 26' ص 436' مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

اعراب قرآنی کا موجد کون ہے؟

سوال: اعراب قرآنی کی ایجاد کس سن میں ہوئی اور اس کا بانی کون ہے؟ یہ بدعت حسنہ ہے یا سیئہ؟ اگر بدعت حسنہ ہے تو (ہر بدعت گمراہی ہے) کے کیا معنی ہیں؟

جواب: زمانہ عبدالملک بن مروان میں اس کی درخواست سے مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ کے شاگرد حضرت ابوالاسود دؤلی نے یہ کار نیک کیا (یہ کام) بدعت حسنہ تھا اور تمام ممالک عجم میں یقیناً واجب کہ عام لوگ (اعراب) کے بغیر صحیح تلاوت نہیں کر سکتے۔

بدعت ضلالت وہ ہے کہ رد و مزاحمت سنت کرے اور یہ تو مؤید و مزاحمت سنت کرے اور یہ تو مؤید و معین سنت بلکہ ذریعہ ادائے فرض ہے۔ کیونکہ لحن بلا خلاف حرام ہے جیسا کہ عالمگیری میں ہے لہٰذا اس کا چھوڑنا فرض ہے اور یہ اس سے بچنے کا راستہ ہے۔

(فتاویٰ رضویہ جدید جلد 26 ص 399 مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)